التوحید فی القرآن

از قلم :- پروفیسر یوسف سلیم چشتی

دنیا کی مذہبی کتابوں کے تقابلی مطالعہ سے یہ بات واضح ہو سکتی ہے کہ قرآن حکیم کے علاوہ کسی الہامی کتاب نے توحید باری تعالیٰ پر اس قدر زور نہیں دیا ہے - بقول پادری سی ایف اینڈریوز (Rev. Dr. C. F. Andrews) " دنیا میں صرف اسلام ہی ایسا مذہب ہے جس نے اپنا کلمہ ہی " لا الٰہ الا اللّٰہ " مقرر کر لیا ہے - لیکن یہ بات بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ قرآن ہی وہ واحد الہامی کتاب ہے جس نے شرک کی تمام ممکن صورتوں کا ابطال کر کے خالص توحید کا اثبات کیا ہے یعنی قرآن نے شرک فی الذات، شرک فی الصفات، شرک فی الحکم، شرک فی العبادت، شرک فی التصرف اور شرک فی الآثار — غرض کہ ہر ممکن صورت کا ابطال کر دیا ہے - اس موضوع پر قرآن حکیم میں سَو سے زائد آیات موجود ہیں - میں اس وقت ان میں سے چند آیات پیش کروں گا :-

(۱) وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُکَ وَلَا یَضُرُّکَ ط
فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّکَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ط اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ
فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ ط

(۱۰ — ۱۰۶ و ۱۰۷)

اور مت پکار اللہ کے سوا ایسے کو کہ نہ بھلا کر سکے تیرا نہ بُرا - پس اگر تو نے ایسا کیا، تو، تو بھی فوراً ظالموں میں سے ہو جائے گا - اور اگر اللہ تجھے کچھ تکلیف پہنچاوے تو اس کے سوا کوئی اُس کو دور کرنے والا نہیں ہے - اور اگر اللہ تیرے ساتھ

© rasailojaraid.com

بھلائی کرنا چاہے تو نہیں ہے کوئی اسے رد کرنے والا ط

(۲) اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُنَا وَلَا یَضُرُّنَا ط

کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع پہونچا سکتے ہیں نہ نقصان پہونچا سکتے ہیں؟ (۶ - ۷۱)

(۳) قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ط (۱۷ - ۵۶)

اے رسول! آپ منکرین سے کہدیں کہ تم اُن کو پکار کر دیکھ لو جن کو تم نے اللہ کو چھوڑ کر اپنا معبود بنا رکھا ہے کہ وہ نہ تو تم سے مصیبت کو دُور کر سکتے ہیں نہ اسے بدل سکتے ہیں۔

© rasailojaraid.com

(۴) وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ط (۷ - ۱۹۷)

اور وہ لوگ جن کو تم اللہ کے سوا، پکارتے ہو، نہ تو تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

(۵) وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ ط اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ط (۳۵ - ۱۴)

اور جن کو تم پکارتے ہو اس کے سوا (خواہ وہ رسول ہوں یا نبی اور ولی ہوں یا اولادِ رسول) وہ تو کھجور کی گٹھلی پر جو چھلکا ہوتا ہے، اس کے بھی مالک نہیں ہیں کہ تمہیں بخش دیں۔ اگر تم انہیں پکاروگے تو وہ تمہاری پکار سن بھی نہ سکیں اور (بفرض محال) اگر سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہیں دے سکتے۔

(۶) اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ط (۷ - ۱۹۴)

اللہ کو چھوڑ کر تم لوگ جن کو پکارتے ہو وہ تمہاری ہی طرح اللہ کے عاجز بندے ہیں (تو وہ تمہاری کیا مدد کر سکتے ہیں؟) اگر تم سچے ہو تو انہیں پکارو، اور انہیں لازم ہے کہ وہ تمہاری پکار کا جواب دیں (اگر نہ دے سکیں تو سمجھ لو

© rasailojaraid.com

کہ وہ تمہاری مدد بھی نہیں کر سکتے -

(۷) یَاۤ اَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۞ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ۞ وَمَا ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ۞ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ط

اے لوگو! تم سب (اپنی ہستی کے لئے) اللہ کی طرف محتاج ہو اور (صرف) اللہ ہی ہر چیز سے بے نیاز اور سب خوبیوں والا ہے - اگر وہ چاہے تو تم سبھوں کو فنا کر دے اور نئی مخلوق پیدا کر دے - اور یہ بات اللہ کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں ہے اور کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا -

(۸) اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۚ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ط (۲۲ - ۷۳)

وہ لوگ جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے (پوجتے) ہو (وہ اس قدر عاجز ہیں کہ) اگر سب مجتمع ہو جائیں تو مکھی بھی نہیں بنا سکتے اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز سلب کر لے تو وہ ہرگز واپس نہیں لے سکتے -

(۹) قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا یَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِیْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِیْرٍ ط (۳۴ - ۲۲)

اے رسول! آپ ان مشرکوں سے کہہ دیجئے کہ تم جن کو اپنے خیال باطل میں، خدائی میں دخیل سمجھتے ہو، ان کو بلاؤ اور تحقیق کرو تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ نہ تو آسمانوں میں ذرہ بھر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین اور نہ زمین و آسمان کے بنانے میں ان کا کچھ اختیار یا ساجھا ہے اور نہ ان میں سے کوئی خدا کا مددگار ہے -

(۱۰) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ط (۲۵ - ۳)

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

اور ان مشرکوں نے اللہ کے علاوہ ان کو بھی الٰہ بنا رکھا ہے جنہوں نے کسی چیز کو پیدا نہیں کیا بلکہ خود مخلوق (پیدا شدہ) ہیں اور یہ (مِنْ دُوْنِ اللّٰہ) اسقدر عاجز ہیں کہ نہ تو اپنے آپ کو نفع پہونچا سکتے ہیں نہ ضرر کو دفع کر سکتے ہیں اور نہ ان کو موت یا زندگی یا دوبارہ زندگی پر کوئی قدرت حاصل ہے۔

(۱۱) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ (۲۲ — ۸)

یہ اس لیے ہے کہ صرف اللہ ہی الحق (سچا خدا) ہے اور یہ لوگ اس کے علاوہ جسے بھی پکارتے ہیں وہ باطل (جھوٹ) ہے اور بیشک اللہ ہی بلند مرتبہ اور بڑائی والا ہے۔

© rasailojaraid.com

(۱۲) يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ط

وہ اللہ کو چھوڑ کر اسے پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہونچا سکتا ہے۔ نہ نفع پہونچا سکتا ہے۔ (۲۲ — ۱۲)

(۱۳) وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ط (۶۶ — ۱۰)

اور یہ جو پیچھے پڑے ہیں شریک پکارنے والے اللہ کے سوا، کچھ نہیں مگر پیچھے پڑے ہیں خیال کے اور کچھ نہیں مگر اٹکلیں دوڑاتے۔

(۱۴) وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ط اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ط

اور جن کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں، انہوں نے کوئی چیز پیدا نہیں کی بلکہ وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں۔ وہ مُردہ ہیں، انہیں کوئی زندگی نہیں ہے اور وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ کب دوبارہ اُٹھائے جائینگے۔

(۱۵) قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ ط اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ط وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ط (۴۶ — ۵،۴)

© rasailojaraid.com

اے رسولؐ آپ ان مشرکوں سے کہیں کہ جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو مجھے
یہ تو بتا دو کہ انہوں نے دنیا میں کونسی چیز پیدا کی ہے؟ کیا انکا آسمانوں (کی تخلیق)
میں کچھ ساجھا ہے؟ اور اُس سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر
اُسے پکارتا ہے جو قیامت تک اُس کی پکار کا جواب نہیں دے سکتا - اور وہ
ان کی پکار سے بے خبر ہیں -

(۱۶) مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ط أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ؟
اے لوگو! اللہ کے سوا تمہارے لئے نہ کوئی ولی (دوست) ہے نہ شفاعت
کرنے والا - پس تم غور کیوں نہیں کرتے؟ (۳۲ - ۴)

(۱۷) مَا لَكُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ط (۴۰ - ۲۳)
اے لوگو! اللہ کے سوا تمہیں کوئی مصیبت سے بچانے والا نہیں ہے -

(۱۸) أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ط وَلَا
يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ط (۷ - ۱۹۲)
کیا یہ لوگ اُن کو اللہ کا شریک بناتے ہیں جنہوں نے کوئی چیز پیدا نہیں کی
بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں؟ اور یہ وہ عاجز لوگ ہیں جو نہ ان کی مدد کر سکتے
ہیں نہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں -

(۱۹) مَا شَاءَ اللَّهُ ج لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ط (۱۸ - ۴۰)
وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے اور اگر اللہ قوت نہ دے تو کسی شخص میں کوئی
قوت یا طاقت نہیں ہے -

(۲۰) لَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ط
جو چیز تم سے فوت ہو جائے یعنی جاتی رہے تو تم اس پر افسوس مت
کرو (کیونکہ وہ خدا کے حکم سے فوت ہوئی ہے) اور اگر اللہ تمہیں کچھ عطا
کرے تو اس پر اتراؤ مت (کیونکہ وہ چیز تمہاری قابلیت یا کوشش سے
نہیں ملی ہے) (۵۷ - ۲۲)

(۲۱) وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ط لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ
وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ط قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ

© rasailojaraid.com

اللہ علیکم اللیل سرمدا الی یوم القیامۃ من الہ
غیر اللہ یاتیکم بضیاء افلا تسمعون (۲۸ - ۷۰-۷۱)

اور وہ اللہ ہے جس کے سوا دوسرا الٰہ (ساری کائنات میں) نہیں ہے۔ ۲
حمد و ثنا صرف اُسی کے لئے زیبا ہے، دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی - اور
حکمرانی اُسی سے مختص ہے اور تم سب اسی طرف واپس آؤ گے کیا تم نے غور کیا؟
اگر اللہ رات کو قیامت تک طویل کر دے تو کون ہے جو تمہیں روشنی عطا کر سکتا ہے؟
پس تم سُنتے کیوں نہیں (غور کیوں نہیں کرتے)

(۲۲) تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعالمین
نذیرا الذی لہ ملک السموات والارض ولم یتخذ
ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک وخلق کل شیء
فقدرہ تقدیرا واتخذوا من دونہ آلھۃ لا یخلقون
شیئا وھم یخلقون ولا یملکون لانفسھم ضرا ولا نفعا ۳
ولا یملکون موتا ولا حیاۃ ولا نشورا (۲۵ - ۱ و ۲)

مبارک ہے وہ ذات جس نے نازل کیا فرقان (قرآن) اپنے بندے پر
تاکہ وہ جہان والوں کے لئے نذیر ہو جائے - اللہ وہی ہے جس کے لئے بادشاہت
ہے آسمانوں اور زمین کی - اور اُس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور حکمت میں کوئی
اس کا شریک نہیں ہے اُسی نے ہر چیز کو پیدا کیا اور ہر شی کی تقدیر معین کی اور
مشرکوں نے اس کے علاوہ ایسوں کو خدا بنا رکھا ہے جنہوں نے کسی چیز کو پیدا
نہیں کیا بلکہ وہ تو خود مخلوق ہیں (یعنی دوسروں کے محتاج ہیں) - اور نہ وہ اپنے آپ کو
نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ نفع - اور نہ مالک ہیں موت کے اور زندگی کے اور نہ موت
کے بعد دوبارہ زندہ ہو جانے کے -

ان آیات میں، جو میرے دعوے کے اثبات کے لئے کافی ہیں، اللہ نے
الوہیت کا ہشت گانہ معیار بیان فرمایا ہے یعنی اللہ وہ ہے جو :-

۱ - اپنے بندوں یا بندے پر فرقان نازل کر سکے -
۲ - ساری کائنات پر حکومت کر سکے -

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

۳ - اُس کا کوئی فرزند یا رشتہ دار نہ ہو (مثلاً بیوی بچے)
۴ - اُس کا کوئی شریک یا معین نہ ہو۔
۵ - وہ خالقِ کائنات ہو۔
۶ - اس نے ہر شئے کی تقدیر معیّن کر دی ہو۔
۷ - وہ خود مخلوق یا مجبور یا محکوم نہ ہو۔
۸ - وہ، بلکہ صرف وہی، نفع اور نقصان، موت اور زندگی، صحت اور مرض، عزّت اور ذلّت، تونگری اور افلاس راحت اور رنج کا مالک ہو۔

چونکہ کوئی انسان اس معیار ہشت گانہ پر پورا نہیں اُتر سکتا اس لئے منطقی طور پر یہ ثابت ہو گیا کہ کوئی انسان (خواہ وہ رسول کیوں نہ ہو) اِلٰہ نہیں ہوسکتا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاھور

کی ایک اور پیشکش

منکرین حدیث کے پیدا کردہ مغالطوں کے ازالے کی ایک اہم کوشش

یتیم پوتے کا حقِّ وراثت

تالیف

سیّد غلام احمد رضوی

ایڈووکیٹ

بڑے سائز کے ۱۲۰ صفحات، سفید کاغذ پر آفسٹ کی طباعت

قیمت: -/۵ روپے

© rasailojaraid.com